الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> Jahangir	Serial No	:> 5824
Address	:> Metroville (SITE)	Fatwa No	:> 4-867
Sebject	:> BANK	Date	:> 1/28/2009
Writer	:> محمد آصف عثمان	Email	:>

Salam, Bank say loan lana kasa hay, jabkay bank loan danay par interest/izafi raqam lata hay, jokay ham bank ko datay han, nakay bank say latay han. Anpa Business karnay ka liya aj kal koi loan baghair interest/izafi raqam ka nahi deta asi sorat ma ham kasay koi karobar surooh kar saktay han agar hamay pas pasay no ho. JazakAllah,

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ بینک سے قرض لینا کیسا ہے جبکہ بینک قرض دینے پر انٹرسٹ/اضافی رقم لیتا ہے جو کہ ہم بینک کو دیتے ہیں نہ کہ بینک سے لیتے ہیں اپنا بزنس کیلئے آج کل کوئی قرض بغیر انٹرسٹ/اضافی رقم کے نہیں دیتا ایسی صورت میں ہم کیسے کوئی کاروبار شروع کر سکتے ہیں اگر ہمارے پاس پیسے نہ ہوں۔

(المستفتی ۔ جہانگیر ۔ میٹروول سائٹ کراچی)

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کسی کے پاس کاروبار کیلئے رقم نہ ہو تو اس کیلئے سودی قرض لیکر کاروبار کرنا شرعاً جائز نہیں بلکہ ایسی صورت میں بجائے قرض لینے کے کسی کیساتھ مضاربت کا معاملہ کیا جائے اس طور پر کہ کوئی دوسرا رقم لگائے اور سائل کاروبار کرے اور باہمی طے شدہ شرائط کے موافق ہر ایک کو اس کا حصہ ملے گا ۔ یا وہ کسی دوسرے کے پاس ملازمت اختیار کرے اور سودی قرض لینے سے مکمل احتراز کرے ۔

عن جابر بن عبد اللہ قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربوٰ وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء (رواہ مسلم ج ۲ ص ۲۷)

وفی الدر :- کل قرض جر نفعا فھو حرام اھ (ص ۱۶۶ / ۵)

واللہ تعالیٰ اعلم
محمد آصف عثمان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
مفتی محمد یوسف
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شکور
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء ۔ ۴-۸۶۷ ۔ ۲۳/۵/۰۹

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

23/5/09